تحفظ مدارس دینیہ کنونشن مانسہرہ

مولانا قاضی حبیب الرحمن مانسہرہ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بالخصوص برصغیر پاک و ہند کی سب سے بڑی منظم و متحرک دینی تعلیمی تنظیم ہے۔ وفاق کی خدمات اور اس کا دائرہ کار کے تنوع کو وسعت، ہمہ گیری، مقبولیت اور شہرت گزشتہ بیس پچیس برسوں میں حاصل ہوئی ہے۔ اس میں اکابر علماء مولانا خیر محمد جالندھریؒ، مولانا مفتی محمودؒ، مولانا محمد یوسف بنوریؒ، مولانا غلام غوث ہزارویؒ، مولانا سلیم اللہ خان، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، قاری محمد حنیف جالندھری اور دیگر علماء دین کی ولولہ انگیز قیادت دور رس اور نکتہ بیں شخصیات کی انتظامی صلاحیتوں اور شبانہ روز کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

نائن الیون کے بعد دینی مدارس پر مشکلات کا اضافہ ہوا۔ لحہ لحہ نت نئے مسائل جنم لیتے رہے۔ ان حالات میں وفاق المدارس العربیہ کے اکابر کا کردار نہ صرف تعمیری رہا بلکہ قائدانہ بھی رہا۔ آج پوری دنیا میں ذرائع ابلاغ پر مدارس کا موضوع مرکزی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان دیو بند مکتبہ فکر کے مدارس کی منظم تعلیمی تنظیم ہے۔ دیوبند ہی عالمی استعماری قوتوں کے خلاف مسلمانوں کی مزاحمتی طاقت کا ایک کامل اِستعارہ ہے۔ سلطنت برطانیہ، سوویت یونین اور اب امریکی استعمار کے مذموم عزائم کے مقابلے میں اَبنائے دیوبند کی بے مثال جدوجہد کسی سے مخفی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی اور ملکی سطح پر دینی مدارس کے خلاف ریشہ دوانیاں، دین دار طبقات اور مذہبی اَقدار کو معاشرتی نفرت کا نشانہ بنانے اور ان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کردار کشی مہم اور ملک کو لادین ریاست بنانے جیسی سازشیں عروج پر ہیں۔ آج ایک بار پھر دینی مدارس ملکی اور بین الاقوامی کرم فرماؤں کا ہدف بنے ہوئے ہیں۔ مدارس کے خلاف معاندانہ پروپیگنڈا، دینی طبقات کے ساتھ امتیازی سلوک، اسلامی اقدار کے خلاف مخالفانہ مہم جوئی، مدارس کی حریت و آزادی اور خود مختاری کو شدید خطرات لاحق ہیں، ان حالات میں اس بات کی

شدید ضرورت ہے کہ دینی مدارس کے تحفظ وبقاء اور اسلامی تشخص کی حفاظت کیلئے کردار ادا کیا جائے۔

وفاق المدارس نے اپنی اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ملک وقوم کو اس دلدل سے نکالنے کیلئے، مدارس کی قومی خدمات کو اجاگر کرنے اور ان اداروں کے خلاف ملکی اور بین الاقوامی سازشوں سے آگاہی حاصل کر کے موثر حکمت عملی طے کرنے کیلئے ملک بھر کے مختلف مقامات پر تحفظ مدارس دینیہ کنونشنز منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ جس کیلئے وفاق المدارس کے صوبائی ناظم مولانا حسین احمد نے صوبہ کے مختلف مقامات کا دورہ کر کے مقامی تنظیموں کو متحرک کیا، اس سلسلے میں ۱۴ دسمبر بروز پیر ۹ بجے دن قیوم کیسل ہال بائی پاس روڈ مانسہرہ میں بھی عظیم الشان خدمات وتحفظ مدارس دینیہ کنونشن منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ہزارہ ڈویژن کے تمام اضلاع ایبٹ آباد، ہری پور، بٹگرام، کوہستان، مانسہرہ، تورغر کے علاوہ آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات کے جید علماء کرام اور ذمہ داران مدارس شرکت کی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم، نائب صدر شیخ الحدیث مولانا انوار الحق، مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، خیبر پختونخواہ کے صوبائی ناظم مولانا حسین احمد کے علاوہ دیگر اکابر اور دانشور شریک ہوئے۔ اس سے قبل وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے راہنما اور سابق ایم پی اے مفتی کفایت اللہ نے اخباری نمائندوں کو مدارس سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ دینی مدارس کی قومی ملی اور مذہبی خدمات کو اجاگر کرنے، پاکستان کے مذہبی طبقات کے بارے میں امتیازی سلوک اور اسلامی اقدار کے خلاف معاندانہ مہم جوئی کے سدباب کیلئے کنونشن میں لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ مفتی کفایت اللہ نے کہا کہ کنونشن دینی اقدار کے تحفظ، مساجد ومدارس کے خلاف مغربی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی قوتیں مدارس اور مذہبی قوتوں سے خوفزدہ ہیں۔ عالمی استعمار کی سازشوں کے خلاف اور دینی جدوجہد کو مزید موثر اور منظم بنایا جائے گا۔ موجودہ ملکی اور بین الاقوامی صورتحال میں دینی جدوجہد کے تقاضوں کے حوالے سے غور وخوض، ان اداروں کے خلاف اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے تحفظ دینی مدارس کے سلسلے میں اہم اعلانات متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کنونشن کے ذریعے مذہبی طبقات کی فکری جدوجہد کو جلا ملے گی۔ اور دینی کارکن اپنے کاز کے حصول کیلئے تجدید عہد کریں گے۔ اور ملک کی دینی اور نظریاتی شناخت کو مسخ کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، ان شاء اللہ! اس موقع پر مفتی کفایت اللہ نے کہا کہ کنونشن ایسے ماحول میں منعقد ہو رہا ہے کہ عالمی استعمار میڈیا پر اسلامی تہذیب کے خلاف اپنا کردار ادا کر کے قوم کو فکری، اعتقادی، عملی اور ثقافتی پستی میں دھکیل رہا ہے، جبکہ پاکستان کو لبرل جمہوریہ اور سیکولر جمہوریہ بنانے کے نعرے لگ رہے ہیں۔ سودی معیشت کو تحفظ دینے کیلئے صدر پاکستان کا بیان مغرب پرستی اور لادینیت کا منہ بولتا ثبوت اور پاکستان کے قیام کے بنیادی مقاصد سے انحراف ہے۔ کنونشن اسلامی تہذیب کے تحفظ اور بقاء کیلئے نقطہ آغاز ثابت ہوگا۔ اور سیکولر قوتوں کو یہ پیغام ہوگا کہ پاکستان کا مستقبل اسلام ہی سے وابستہ ہے۔